ASIAN HUMAN RIGHTS COMMISSION LTD.
19 Floor, Go-Up Commercial Building, 998 Canton Road
Kowloon, Hong Kong . Tel: +(852) 2698-6339 . Fax: +(852) 2698-6367
E-mail: ahrchk@ahrchk.org . Web: www.ahrchk.net

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: چیف جسٹس کی بحالی عدلیہ کے موجودہ بحران کا واحد قابل اعتبار حل ہوگا

ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ غیر معمولی عوامی حمایت جو غیر فعال چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کو ملک بھر میں حاصل ہو رہی ہے جنرل مشرف کی حکومت کیلئے حیران کن ہے اور اس سے حکومت کو جھٹکا لگا ہے۔ صورتحال اس قدر شدت اختیار کر گئی ہے کہ مبصرین اسے ملک میں عدلیہ کا سب سے زیادہ تلخ بحران قرار دے رہے ہیں۔

جسٹس چوہدری 9 مارچ کو غیر فعال کئے گئے تھے اور صدر نے آئین کے آرٹیکل 209 کے تحت سپریم جوڈیشل کونسل میں ان کے خلاف ریفرنس داخل کیا۔ یہ فوجی حکومت کا ایک جابرانہ اقدام تھا جو چیف جسٹس کو ہٹا کر ان کی جگہ کسی ایسے جج کا تقرر کرنا چاہتی تھی جو زیادہ لچک رکھتا ہو۔ فوجی حکومت نے عدلیہ کی آزادی سے عوام کی محبت کا اندازہ لگانے میں غلطی کی۔ چیف جسٹس کیلئے پرزور حمایت محض اس شدید مایوسی کا اظہار ہے جو عوام فوجی حکومت کی جانب سے تمام آزادیاں سلب کئے جانے خصوصاً عدلیہ کی آزادی پر مسلسل حملوں کی وجہ سے محسوس کرتے ہیں۔

یہ ایک فطری امر ہے کہ ملک کی وکلا برادری چیف جسٹس پر حملے کے خلاف احتجاج کی قیادت کر رہی ہے۔ پاکستان میں قانون کا پیشہ وکلا کا مرتبہ برقرار رکھنے اور اس نظام کو جس کے تحت وہ کام کرتے ہیں درست حالت میں رکھنے کیلئے انتھک لڑائی کی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔ وکلا چیف جسٹس پر حملے میں جو کچھ دیکھ رہے ہیں یہ ہے کہ فوجی حکومت کی جانب سے صرف عدلیہ کی آزادی ہی نہیں بلکہ وکلا کی آزادی بھی سلب کرنے کی کوششوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔

پاکستان کے پڑوسی ملک سری لنکا میں عدلیہ کی آزادیوں پر دو دہائیوں سے زائد مدت میں کئے جانے والے حملوں کے سبب قانونی پیشے کی آزادی عملاً تباہ ہو کر رہ گئی ہے۔ ایشین ہیومن رائٹس کمیشن اپنے سابقہ بیانات میں کئی ایسے وکلا کے تبصرے رپورٹ کرتا رہا ہے جنہوں نے نظام میں پیدا ہونے والی خرابیوں کے باعث سرگرمی کے ساتھ قانونی چارہ جوئی کا راستہ استعمال کرنا ترک کر دیا تھا تاہم ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پاکستان کے وکلا اپنے پیشے کو اس قسم کی صورتحال سے بچانے کا عزم رکھتے ہیں۔

فوجی حکومت کی کارروائی کے خلاف عوامی احتجاج اور خود چیف جسٹس چوہدری کی سرکشی کے نتیجے میں حکومت ایسے دیگر طریقے تلاش کر رہی ہے جن کی مدد سے چیف جسٹس اور احتجاج کرنے والوں کو خاموش کرایا جا سکے۔

حکومت نے کوشش کی کہ چیف جسٹس کو ملک چھوڑنے پر آمادہ کرلیا جائے لیکن چیف جسٹس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔اطلاعات کے مطابق حکومت نے چیف جسٹس سے بات چیت شروع کر دی ہے تاکہ مسئلے کا فریقین کیلئے قابل قبول حل تلاش کیا جا سکے۔حکومت کے ان تمام اقدامات سے اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ جنرل مشرف کی جانب سے چیف جسٹس کے خلاف کی گئی کارروائی کے باعث خود حکومت کے اندر بھی ایک بحران موجود ہے۔مزید یہ کہ اس صورتحال سے اس بات کا عندیہ بھی ملتا ہے کہ حکومت نے شاید غیر ارادی طور پر ناراض عوام کو آگے بڑھ کر حکومت کی انتہائی جابرانہ پالیسیوں کی مزاحمت کا ایک موقع فراہم کر دیا ہے۔

پاکستان جمہوریت کی روایت اور ایک آزاد عدلیہ کا تجربہ رکھتا تھا، اس روایت کو کئی فوجی حکومتوں نے نقصان پہنچایا تاہم عوام اب بھی اس روایت سے محبت رکھتے ہیں اگر انہیں موقع ملے تو امکان ہے کہ وہ جمہوریت، قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کے زیادہ احترام کے مطالبات کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ان حالات میں موجودہ بحران کا واحد حقیقی حل یہ ہے کہ حکومت اپنا سابقہ فیصلہ واپس لے اور چیف جسٹس کو ان کے عہدے پر بحال کیا جائے۔ ہر چند کہ یہ بات حکومت کیلئے پاکستان کے اندر استحکام کے تحفظ کے نقطہ نظر سے کسی حد تک سیاسی طور پر پریشانی کا باعث ہو سکتی ہے لیکن یہی مسئلے کا واحد مناسب حل ہے۔پاکستانی وکلا اور دیگر طبقات جنہوں نے فوجی حکومت کے اقدامات کی مزاحمت کیلئے زبردست حوصلے اور ہمت کا مظاہرہ کیا بین الاقوامی برادری کی حمایت کے مستحق ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔کمیشن جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے1984ء میں قائم ہوا تھا۔